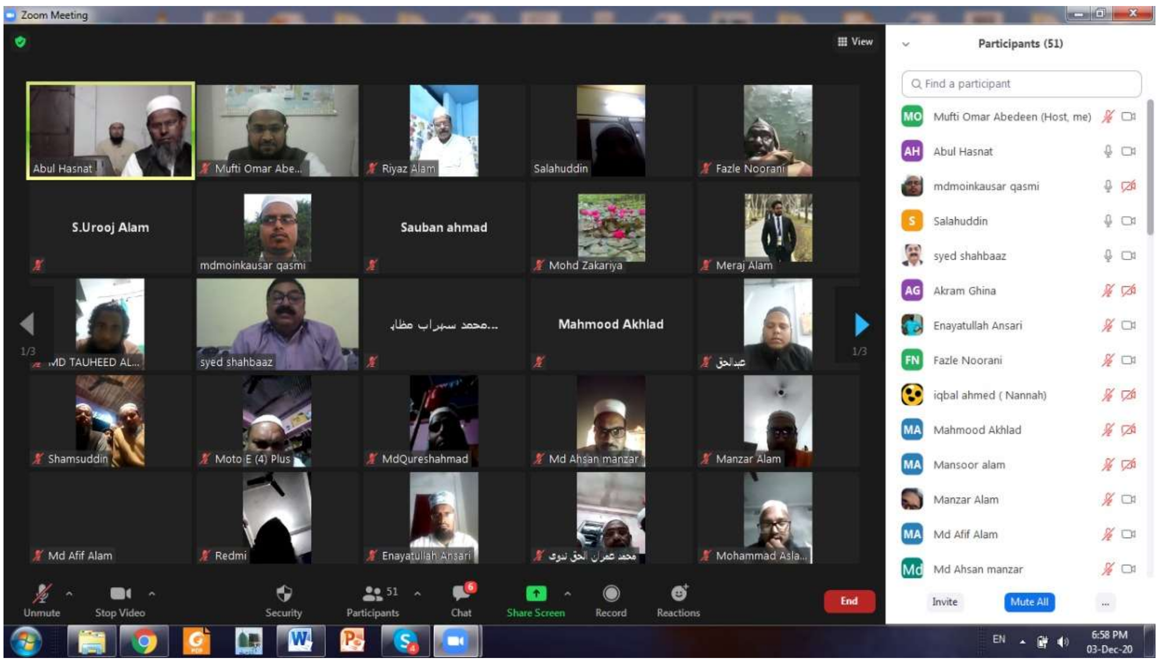
خانقاہ رحمان پور کٹیہار کے حقیقی علمی وارث اور فاضل دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا شاہ فیاض عالم ولی اللہی



زیر اہتمام؛ بزم اتحاد علمائے کٹیہار {واٹس ایپ گروپ}

تفصیلی رپورٹ؛ از مولانا اکرم غنا مظاہری / ڈاکٹر صلاح الدین قاسمی

10 نومبر 2020ء کو حضرت مولانا شاہ فیاض عالم صاحب ولی اللہی رحمتہ اللہ علیہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے، حضرت شاہ صاحب کا شمار قدیم فضلائے دارالعلوم دیوبند میں ہوتا ہے، 1947ء میں آپ نے دارالعلوم دیوبند سے سند فضیلت حاصل کی تھی، آپ حضرت مولانا سالم صاحب قاسمی رحمتہ اللہ علیہ، سابق مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند، کے ہم درس تھے۔ خانقاہ رحمانپور، بارسوئی، ضلع کٹیہار کی مشہور و معروف خانقاہ ہے اور مرجع خلائق ہے، صوفی کامل حضرت مولانا حفیظ الدین لطفی رحمتہ اللہ علیہ نے اشاعت

دین اور لوگوں کی اصلاح نفس کے لیے یہ خانقاہ قائم کی تھی، حضرت شاہ فیاض عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت لطیفی کے پوتے تھے۔

حضرت شاہ صاحب کے انتقال پر حضرت مولانا قاری نعمت اللہ صاحب، ناظم مدرسہ جمال القرآن بگھوا، کلداسپور، کٹیہار، کی صدارت ایک آن لائن تعزیتی پروگرام ہوا، اپنے صدارتی خطاب میں حضرت قاری نعت اللہ صاحب نے فرمایا کہ مولانا شاہ فیاض عالم صاحب ولی اللٰہی رحمۃ اللہ علیہ میدان علم و عمل کی ایک عبقری شخصیت کے مالک تھے، بہت ہی مزاج شناش اور فقیہہ النفس تھے، ایسی عظیم شخصیت کا ہمارے درمیان سے گذر جانا یقیناً نا قابل تلافی نقصان ہے۔

حضرت مولانا فیاض صاحب ولی اللٰہی رحمۃ اللہ علیہ یگانۂ زمانہ، نمونہ اسلاف، مختلف وعلوم وفنون کے ماہر، عارف باللہ، تصوف وسلوک کے شہسوار، ترجمان حق اور خانقاہ رحمانپور، بارسوئی، کٹیہار، کے اصل علمی وارث تھے، تعزیتی نشست میں خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا اسرارالحق صاحب قاضی دارالقضاء کلداسپور نے میں اپنے کلیدی خطبہ میں فرمایا کہ میں پورے وثوق اور دلائل کے ساتھ یہ بات سکتا ہوں کہ گذشتہ ایک صدی میں علاقۂ سیمانچل میں ان جیسا عالم نہیں گذرا۔ قاضی صاحب نے اپنے بیان میں کہا حضرت کو تفقہ فی الدین میں ایک خاص ملکہ حاصل تھا؛ مضمون نگاری وانشاء پردازی میں وہ کمال حاصل تھا کہ آپ کے زمانہ طالب علمی کے ایک مضمون کو دیکھ کر حضرت مولانا اعزاز علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الادب دارالعلوم دیوبند، نے فرمایا تھا کہ اگر یہ مضمون کسی دنیوی یونیورسٹی میں لکھا جاتا تو ان کو ایوارڈ دیا جاتا، میں ایوارڈ تو نہیں دیتا مگر دعاء ضرور دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ مضمون نگاری کا کام زیادہ سے زیادہ لے، چنانچہ حضرت کی دعاء بارگاہ الٰہی میں اس طرح قبول ہوئی کہ مکمل سو سال کی عمر حضرت کو نصیب ہوئی اور حضرت نے درجنوں کتابیں تصنیف کیں۔ قاضی صاحب نے فرمایا کہ حضرت متبحر عالم دین، ادیب باکمال، شیخ الحدیث، مزاج شناس اور فقیہ النفس آدمی تھے ایسی شخصیت کا ہمارے درمیان سے گذر جانا نا قابل تلافی نقصان ہے، یہ باتیں قاضی صاحب نے حضرت شاہ صاحب کی تعزیت پر منعقد ہونے والے تعزیتی پروگرام میں بیان فرمایا۔

حضرت مولانا صلاح الدین صاحب، شعبہ انٹرنیٹ {آن لائن فتوی ویب} دارالعلوم دیوبند، نے حضرت شاہ فیاض عالم صاحب واللٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی کارناموں اور خانقاہ رحمانپور کا اجمالی تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اپنے آپ کو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کرتے ہوئے اپنے نام کے ساتھ ولی اللٰہی لکھنا پسند کرتے تھے۔ مولانا نے

تحقیق و تیقن کے ساتھ مزید فرمایا کہ علاقۂ سیمانچل کی بیشمار درگاہوں کا تعلق رحمانپور سے ہے جس کی تحقیق ہم لوگوں کی کرنی چاہئے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ عوام کے سامنے صحیح دینی رخ اور مسلک و مشرب کی حقیقت سامنے آجائے گی، اور پھر اس سے ان شاءاللہ علاقے میں کام کرنے کی سہولت ہوگی۔ حضرت نے اخیر میں ممبران گروپ پر زور دیکر کہا کہ حضرت کی تالیفات مسودہ کی شکل میں ہیں انہیں کتابی شکل دیکر شائع کرنا چاہئے، آپ نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کا وعدہ میں نے حضرتؒ کی زندگی میں ہی کیا تھا مگر اب تک اس پر کام نہیں ہوسکا، اب اس کام کو پایۂ تکمیل پہونچانا چاہئے تا کہ حضرت کی فکر، ان کی زندگی بھر کی کدو کاوش اور ان کے عزائم لوگو ں کے سامنے آئے اور اس پر عمل کیا جاسکے۔

حضرت مولانا محب الرحمن صاحب، مبلغ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، نے اپنے تعزیتی بیان میں فرمایا کہ حضرت مولانا شاہ فیاض صاحب ولی الٰہی متبحر عالم اور بہت بڑے بزرگ تھے حضرت کا ہمارے درمیان سے رخصت ہوجانا بہت افسوس کی بات ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کا نعم البدل نصیب فرمائے۔ حضرت نے فرمایا کہ لوگوں کا حضرت سے مستفید نہ ہونا بہت افسوس کی بات ہے، لوگوں میں علماء کی قدر و عظمت کے نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اتنی بڑی شخصیت کے فیض سے محروم رہے، اس کی طرف توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں صاف طور پر یہ کہنا چاہتاہوں کہ اپنے ایمان وعقیدے کو بچانے کے لئے ہر گھر میں ایک عالم کا ہونا ضرور ہے۔ لہذا ہر شخص کم از کم اپنے ایک بچے کو عالم بنائے؛ چونکہ اس بات کا تجربہ ہے کہ جس عالم نے اپنی اولاد کو عالم نہیں بنایا آئندہ ان کی اولاد گمراہ ہوگئی جس کی بیشمار مثالیں علاقے میں موجود ہیں۔ مولانا نے کہا کہ بہت خوشی ہوئی کہ علماء کو جوڑنے کے لئے اس پروگرام کا انعقاد عمل میں لاگیا، اس طرح کا پروگرام آئندہ بھی موقع بموقع منعقد کرتے رہنا چاہئے۔

حضر مولانا موسیٰ صاحب، صدر مدرس دارالعلوم اتحادیہ پوکھریا، کے تحریری پیغام کو ان کی عدم موجودگی میں ان کے شاگرد مولانا محمد اجود مظاہری نے پیش کیا، مولانا نے اپنے پیغام میں کہا کہ موت ایک اجل مسمی ہے جو ہر نفس کیلئے یقینی ہے، لیکن بعض نفوس ایسی ہیں جن کی موت معاشرہ، تحریک، قیادت وسلسلہ کی موت ہوتی ہے۔ حضرت شاہ صاحب رحمانپوری کا سانحۂ ارتحال "موت العالِم موت العالَم" کے مصداق ہے۔ مولانا نے حضرت کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا حق تو یہ ہے کہ حضرتؒ کو ان کی صلاحیت کے مطابق میدان نہ ملا اور لوگ اپنی نااہلی کی وجہ سے حضرت کی شخصیت کو سمجھنے سے قاصر رہے۔ مولانا نے حضرتؒ کے علمی کارنامہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایامیں نے میزان الصرف کا جونسخہ پڑھاہے اس میں حضرتؒ کا حاشیہ تھا، آج تک

اس جیسا حاشیہ کسی نے نہیں لکھا۔ مولانا نے فرمایا یقیناً آپ کا سانحۂ ارتحال ایسے نامساعد حالات میں ملک وملت کیلئے بہت بڑا خسارہ ہے جس کی تلافی مشکل ہی نہیں مشکل ترین ہے۔ حضرت شاہ صاحب رحمانپوری غیر استوار معاشرے میں تنہا حق کے علمبردار اور علم و عمل، صلاحیت واستقامت کا کوہسار بن کر باطل طاقتوں کے دفاع میں حائل رہے اور اپنے پیچھے بہت سے علمی و عملی ادبی و قلمی روحانی عرفانی ایسے باقیات الصالحات چھوڑ گئے جس سے آپ کی نیک نامی ہمیشہ کیلئے زندہ تابندہ رہے گی۔

حضرت مولانا سید فخر الدین صاحب مظاہری، ناظم جامعہ مدینۃ العلم نستہ کٹیہار، کی طرف سے مولانا محمد اکرم غنا نے ان کی اجازت سے تحریری پیغام پیش کیا، مولانا نے فرمایا کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایک عظیم مقصد کے لئے بھیجتا ہے، اس مقصد کی کامیابی اس میں ہے کہ بندہ اپنے خدا کو راضی کرلے اور خدا اس بندے کو اپنا محبوب بنالے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ حضرتؒ نے اپنے رب کو راضی کرلیا اور اللہ تعالیٰ کے محبوب بن گئے؛ چنانچہ ارشاد نبوی ہے ان اللہ ۔ العبد التقی الغنی الخفی۔ یعنی اللہ تعالیٰ متقی بے نیاز اور گمنام بندے کو پسند فرماتے ہیں۔ یقینا حضرت ان تینوں اوصاف سے متصف تھے، متقی اور بے نیاز ہونے کے ساتھ ساتھ بالکل خاموشی وگمنامی کے ساتھ اپنے کام میں لگے رہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ اس پر فتن ماحول میں خصوصا بدعت وضلالت کے ماحول میں تمام بدعات وخرافات اور اس سے ملنے والے مال ودولت سے اپنے دامن کو بچا کر استقامت کے ساتھ اپنے مشن میں لگے رہنا حضرت کا وہ عظیم کارنامہ ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ حضرت کی زندگی ہم سب کیلئے مشعل راہ ہے کہ حضرت کا ایک پسماندہ علاقہ میں رہتے ہوئے اتنا بڑا علمی کارنامہ انجام دینا بہت بڑی بات ہے جب کہ عام طور پر نامساعد حالات اور ماحول سے متأثر ہونے کی وجہ سے علمی سفر کو جاری رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

مولانا شاکر صاحب قاسمی نے حضرت مولانا فیاض عالم رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی کو مختصرا بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم لوگوں کی بدقسمتی ہے کہ ہم لوگ ان سے استفادہ نہیں کرسکے، انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ایک بہت بڑا سوال ہوتا ہے کہ اتنی عظیم شخصیت اور اس قدر گمنام کیوں؟ ہمیں علماء کی قدر کرنی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے جناب سید شہباز صاحب نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جوہر کو جوہری ہی پہچانتا ہے، میرے والد کیا تھے اس حقیقت کو آپ علماء ہی جانتے ہیں، انہوں نے کہا کہ والد محترم کھانے پینے میں بہت سادگی پسند تھے اور والد محترم کی ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ اردو زبان پر بات چیت پر بہت توجہ دیتے تھے جس کا فائدہ میں آج بھی اٹھا رہا ہوں، اخیر میں کہا کہ میں آپ حضرات کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ لوگوں نے والد محترم کی تعزیت میں یہ پروگرام

منعقد کیا۔ حضرت مولانا کے دوسرے صاحبزادے جناب ریاض الدین صاحب نے مولانا کے علمی کارناموں پر مختصر روشنی ڈالی اور حضرت کی تصانیف کا تعارف کرایا۔

اس تعزیتی پروگرام ۳/ اگستہ ۲۰۲۰ء مطابق ۱۷/ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ بروز جمعرات زیر اہتمام بزم اتحاد علمائے کٹیہار (واٹش ایپ گروپ) آن لائن زوم ایپ میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی سرپرستی حضرت مولانا مفتی منصور صاحب مظاہری، ناظم اعلیٰ جامعہ امدادیہ مادھے پور کٹیہار، فرمارہے تھے، صدارت کے عظیم الشان عہدے پر حضرت قاری نعمت اللہ صاحب، ناظم مدرسہ جمال القرآن کلداسپور کٹیہار، فائز تھے اور جلسے کے نگرانی کا اہم فریضہ حضرت مولانا ڈاکٹر صلاح الدین صاحب قاسمی، شعبہ انٹرنیٹ {آن لائن فتوی ویب} دارالعلوم دیوبند، نے انجام دیا، جب کہ نظامت کے فرائض مولانا مفتی معین کوثر صاحب قاسمی استاد جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر نے انجام دیے، مولانا زکریا واحدی صاحب کی تلاوت کلام اللہ سے مجلس کا آغاز ہوا، نعت نبی مولانا ابولبرکات کلداسپوری، متعلم سیدنا بلال، اور مولانا احسن منظر قاسمی، ناظم 'تنظیم تعمیر ملت' سنگھیا، بارسوئی، نے پیش کی۔ اخیر میں مولانا ناظر انور صاحب قاسمی صدر شعبۂ انگریزی المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور صدر محترم کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ پرگرام کے بعد بعد تمام ممبران بزم اتحاد نے آپس میں مشورے کئے جس میں مستقبل کا لائحۂ عمل طے کیا گیا۔

اس تعزیتی نشست دیگر سرکردہ علماء حضرات نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار خیال کیا، جن کی فہرست منسلک تحریر ہے۔

تعزیتی ودعائیہ نشست

(آن لائن زوم)

برائے: حضرت مولانا شاہ فیاض عالم ولی اللّٰہی قاسمی صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

تکیہ شریف خانقاہ رحمانپور، کٹیہار، بہار

زیر اہتمام: بزم اتحاد علمائے کٹیہار (واٹس ایپ گروپ)

منعقدہ: 17/ ربیع الآخر 1442ھ مطابق: 3/ دسمبر 2020، بروز جمعرات، **بوقت:** بعد نماز مغرب از 6 تا 8/ بجے شب

زیر سرپرستی: حضرت مفتی منصور عالم مظاہری صاحب دامت برکاتہ (ناظم اعلیٰ جامعہ امدادیہ مادھے پور) (5)

زیر صدارت: حضرت الحاج قاری سید نعمت اللہ صاحب (ناظم مدرسہ جمال القرآن بگھواگلداسپور) (5)

زیر نگرانی: حضرت مولانا ڈاکٹر صلاح الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہ (استاد دارالعلوم دیوبند) (5)

کلیدی خطبہ: حضرت مولانا قاضی اسرارالحق صاحب قاسمی (قاضی شریعت دارالقضاء استاد و مفتی مدرسہ جمال القرآن بگھوا) (6) کداسپور

نظام پروگرام

پروگرام	علمائے کرام	وقت
نظامت	جناب مفتی معین کوثر قاسمی صاحب (استاد جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر)	15/ منٹ
تحریک صدارت	مفتی زکریا صاحب قاسمی (ڈائیکٹر مجلس تحقیق بنگلور)	1/ منٹ
تائید صدارت	مولانا ثوبان صاحب قاسمی (گورنمنٹ ٹیچر جھارکھنڈ)	1/ منٹ
تلاوت قرآن	جناب مولانا زکریا واحدی قاسمی صاحب (مقیم حال بنگلور)	5/ منٹ
نعت پاک	جناب مولانا راحت الاسلام (آزاد) قاسمی صاحب (مقیم حال کرناٹک)	5/ منٹ
تعارفی کلمات	حضرت مولانا ڈاکٹر صلاح الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہ (استاد دارالعلوم دیوبند)	5/ منٹ
گروپ کی نمائندگی	جناب مولانا شاکر انور صاحب قاسمی (ڈائیریکٹر: المدینہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ) (مقیم حال حیدرآباد)	4/ منٹ
کلیدی خطبہ	حضرت مولانا قاضی اسرار الحق صاحب قاسمی (قاضی شریعت دارالقضاء استاد و مفتی مدرسہ جمال القرآن بگھوا کداسپور)	6/ منٹ
	مہمانان خصوصی	
اظہار خیال	جناب سید شہباز صاحب (صاحب زادہ محترم) (سابق ایڈیٹر راشٹریہ سہارا پٹنہ ایڈیشن، گروپ ایڈیٹر لائیو 18 نیوز پورٹل)	8/ منٹ
اظہار خیال	حضرت مولانا قاضی شمشیر صاحب مظاہری (قاضی شریعت و شیخ الحدیث دارالعلوم لطیفی کٹیہار)	5/ منٹ
اظہار خیال	حضرت الحاج مولانا بدرالدجی صاحب مظاہری (بانی و مہتمم جامعہ دارالسلام سلیمان نگر کٹیہار و صدر جمعیت علمائے کٹیہار)	5/ منٹ
اظہار خیال	جناب سید اعجاز صاحب (صاحب زادہ محترم)	6/ منٹ

اظہار خیال	جناب سید مجاز صاحب	(صاحب زادہ محترم)	5/منٹ
اظہار خیال	حضرت مولانا مفتی حسین صاحب قاسمی	(صدرالمدرسین مدرسہ دارالعلوم بیگھورہاٹ)	5/منٹ
اظہار خیال	حضرت مولانا محب الرحمن صاحب قاسمی	(مبلغ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور)	5/منٹ
اظہار خیال	جناب سید ریاض صاحب	(صاحب زادہ محترم)	5/منٹ
اظہار خیال	جناب سید امتیاز صاحب	(صاحب زادہ محترم)	5/منٹ
اظہار خیال	حضرت مولانا ہارون رشید صاحب رحمانی	(خلیفہ ومجاز مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب دامت برکاتہم)	6/منٹ
اظہار خیال	حضرت مولانا فخر الدین صاحب مظاہری	(ناظم جامعہ مدینۃ العلم نستہ)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مفتی شہباز صاحب ندوی	(ناظم مدرسہ تعلیم القرآن، امانت نگر ضمیرہ)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا رضوان صاحب قاسمی، گوالٹولی	(جنرل سیکریٹری جمعیت علمائے کٹیہار)	5/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا موسی صاحب قاسمی	(ناظم دارالعلوم اتحادیہ، آزاد نگر پوکھریا)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا اسلم جاوید قاسمی صاحب	(استاذ: مرکز المعارف ممبئی، مینیجر: ماہنامہ انگریزی رسالہ "ایسٹرن کریسینٹ"	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مفتی عفیف صاحب قاسمی	(امام وخطیب جامع مسجد بارسوئی)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا ایوب صاحب مظاہری	(نائب ناظم جامعہ امدادیہ مادھے پور)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا احسان الحق صاحب مظاہری	(استاد المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا حکیم منور چترویدی صاحب	(بگھورہاٹ، مقیم حال بنگلور)	4/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا عمران الحق صاحب ندوی	(ناظم دارالعلوم ضیاء القرآن حیدرآباد)	3/منٹ
اظہار خیال	جناب مولانا شاہد صاحب مظاہری	(ناظم جامعہ صدیقیہ سالماری)	3/منٹ
اظہار خیال	جناب مفتی مظاہر الحق صاحب مظاہری	(ناظم مدرسہ بیت العلوم قاضی پورہ، کنہریا	3/منٹ
اظہار خیال	مولانا منہاج العابدین صاحب قاسمی مدنی	(مدینہ منورہ)	3/منٹ
تاثرات	مولانا امداد الحق صاحب قاسمی	(ناظم مدرسہ جامعۃ الصحابیات للبنات سالماری)	
تاثرات	مفتی جاوید اقبال صاحب قاسمی، پھلکا	(استاد جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر)	
تاثرات	مولانا اشرف صاحب چترویدی	(شانتی سندیش کیندر جامعہ دارالقرآن سینگھیا)	
تاثرات	مفتی ابصار صاحب قاسمی	(سابق مدرس مدرسہ مدینۃ العلم نستہ)	
تاثرات	مولانا غفران صاحب قاسمی	(مدرسہ دعوت الفلاح حیدرآباد)	
تاثرات	مولانا الف الرحمن صاحب مظاہری	(مدرسہ انوار القرآن، حیدرباد)	
تاثرات	مولانا نفیس صاحب قاسمی	(صدرالمدرس مدرسہ دعوت الفلاح حیدرآباد)	
تاثرات	مولانا معراج الحق ندوی	(مرمرہ یونیورسیٹی، استنبول ترکی)	
تاثرات	قاضی شاداب صاحب قاسمی	(قاضی شریعت دارالقضاء سمری بختیار پور سہرسہ)	
تاثرات	مولانا عبد المنان صاحب قاسمی	(استاد حدیث، دہلی)	

تاثرات	مولانا اعجاز صاحب قاسمی	(بانی وناظم جامعہ ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ)	
تاثرات	مولانا عماد الاسلام صاحب مظاہری	(سکریٹری جمعیت علمائے کٹیہار)	
تاثرات	مولانا اکرم غنا صاحب مظاہری	(استاد مدرسہ فیض القرآن للبنات حیدرآباد)	
تاثرات	مولانا اجود صاحب مظاہری	(استاد مدرسہ فیض القرآن للبنات حیدرآباد)	
کلمات تشکر	مولانا ناظر انور قاسمی	(استاد المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد)	
صدارتی خطبہ	حضرت الحاج قاری سید نعمت اللہ صاحب	**(ناظم مدرسہ جمال القرآن بگھواگلداسپور)**	

رابطہ نمبر

ناظر انور قاسمی : 7013248005

رابطہ نمبر

مفتی معین کوثر قاسمی: 7979055349

Zoom Meeting ID: 934 6600 0886

Passcode: w5xzTP C

حضرت مولانا شاہ فیاض عالم قاسمی ولی اللہی کا سانحہ ارتحال

ملت اسلامیہ کے لیے ایک عظیم خسارہ

زیر اہتمام؛ بزم اتحاد علمائے کٹیہار {واٹس ایپ گروپ}

مختصر رپورٹ؛ از مولانا ناظر انور قاسمی / ڈاکٹر صلاح الدین قاسمی

حضرت مولانا فیاض عالم صاحب قاسمی ولی اللّٰہی رحمۃ اللہ علیہ نمونہ اسلاف، مختلف وعلوم وفنون کے ماہر، عارف باللہ، ترجمان حق و صداقت اور خانقاہ رحمانپور بارسوئی کے اصل علمی وارث تھے، آپ نے تقریباً سو سال کی عمر پائی، آپ درجنوں کتابوں کے مصنف تھے۔ حضرت شاہ صاحب کا شمار قدیم میں فضلائے دارالعلوم دیوبند میں ہوتا ہے، 1947ء میں آپ فارغ ہوئے تھے، آپ حضرت مولانا سالم صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ، سابق مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند، کے ہم درس تھے، یہ باتیں قاضی اسرار الحق صاحب، قاضی دارالقضاء کلداسپور، نے ایک تعزیتی پروگرام میں اپنے کلیدی خطبہ میں کہیں۔

تعزیتی نشست کا انعقاد حضرت مولانا قاری نعمت اللہ صاحب، ناظم مدرسہ جمال القرآن بگھوا، کلداسپور، کٹیہار، کی صدارت میں ہوا، اپنے صدارتی خطاب میں قاری نعت اللہ صاحب نے فرمایا کہ مولانا شاہ فیاض عالم صاحب قاسمی ولی اللٰہی رحمۃ اللہ علیہ میدان علم و عمل کی ایک عبقری شخصیت کے مالک تھے، بہت ہی مزاج شناش اور فقیہ النفس تھے، ایسی عظیم شخصیت کا ہمارے درمیان سے گذر جانا یقیناً ناقابل تلافی نقصان ہے۔

مولانا ڈاکٹر صلاح الدین صاحب قاسمی، شعبہ انٹرنیٹ { آن لائن فتوی ویب} دارالعلوم دیوبند، نے حضرت فیاض عالم صاحب قاسمی {2020–1920} اور رحمانپور خانقاہ بارسوئی کا اجمالی کا تعارف کراتے فرمایا کہ حضرت اپنے آپ کو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کرتے ہوئے اپنے نام کے ساتھ ولی اللٰہی لکھنا پسند کرتے تھے، مولانا نے مزید فرمایا کہ علاقۂ سیمانچل کی بیشمار درگاہوں کا تعلق خانقاہ رحمانپور سے ہے، بانی خانقاہ حضرت مولانا حفیظ الدین لطفی رحمۃ اللہ علیہ جو مکتب فکر دیوبند سے والہانہ تعلق رکھتے تھے، حضرت شاہ صاحب کے جد امجد تھے، حضرت مرحوم کو بہترین خراج عقیدت پیش کرنے کا مستحسن قدم یہ ہوگا کہ ہم سب مل کر حضرت کی تصنیفات و تالیفات مطبوعہ و غیر مطبوعہ پر کام کریں تاکہ حضرت کی

فکر، ان کی زندگی بھر کی کدوکاوش اور ان کے نیک مقاصد لوگو ں کے سامنے آئے اور ان پر عمل کیا جاسکے۔ مولانا محب الرحمن صاحب، مبلغ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، نے اپنے تعزیتی بیان میں فرمایا کہ حضرت مولانا شاہ فیاض صاحب ولی اللٰہی متبحر عالم اور بہت بڑے بزرگ تھے حضرت کا ہمارے درمیان سے رخصت ہو جانا بہت افسوس کی بات ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا نعم البدل نصیب فرمائے۔

حضرت مولانا سید فخر الدین صاحب مظاہری ؔ ناظم جامعہ مدینۃ العلم نستہ کٹیہار کا پیغام مولانا محمد اکرم غنا صاحب پیش کیا کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایک عظیم مقصد کے لئے بھیجتا ہے اس مقصد کی کامیابی اس میں ہے کہ بندہ اپنے خدا کو راضی کرلے اور خدا اس بندے کو اپنا محبوب بنالے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ حضرتؒ نے اپنے رب کو راضی کرلیا اور اللہ تعالیٰ کے محبوب بن گئے؛ چنانچہ ارشاد نبوی ہے ان اللّٰہ یحب العبد التقی الغنی الخفی۔ یعنی اللہ تعالیٰ متقی بے نیاز اور گمنام بندے کو پسند فرماتے ہیں۔ یقینا حضرت ان تینوں اوصاف سے متصف تھے۔

مولانا موسیٰ صاحب، صدر مدرس دار العلوم اتحادیہ پوکھریا، کا تحریری پیغام ان کے شاگرد مولانا محمد اجود مظاہری نے پڑھ کر سنایا، مولانا نے اپنے پیغام میں لکھا کہ موت ایک اجل مسمی ہے جو ہر نفس کیلئے یقینی ہے، لیکن بعض نفوس ایسی ہوتی ہیں جن کی موت معاشرہ، تحریک، قیادت و سلسلہ کی موت ہوتی ہے۔ حضرت شاہ صاحب رحمانپوری کا سانحۂ ارتحال "موت العالِم موت العالَم" کے مصداق ہے۔ مولانا شاکر صاحب، ڈائریکٹر المدینہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، نے حضرت شاہ صاحب کے حالات زندگی کو مختصراً بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہم لوگوں کی بدقسمتی ہے کہ ہم لوگ ان سے استفادہ نہیں کرسکے، ہمیں علماء کی قدر کرنی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ اپنے اکابرین کی حیات میں ان سے علمی فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضرت شاہ فیاض عالم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے سید شہباز صاحب، سابق ایڈیٹر راشٹریہ سہارا پٹنہ، گروپ ایڈیٹر لائیو، 18 نیوز پورٹل، نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جوہر کو جوہری ہی پہچانتا ہے میرے والد کیا تھے اس حقیقت کو آپ علماء ہی جانتے ہیں۔ اخیر میں انہوں نے کہا کہ میں آپ حضرات کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ لوگوں نے والد محترم کی تعزیت میں پروگرام منعقد کیا۔ حضرت مولانا کے دوسرے صاحبزادے جناب ریاض الدین صاحب نے مولانا کے علمی کارناموں پر مختصر روشنی ڈالی اور حضرت کی تصانیف کا تعارف کرایا۔

واضح رہے کہ یہ تعزیتی پروگرام ۳/ دسمبر ۲۰۲۰ء مطابق ۱۷/ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ بروز جمعرات زیر اہتمام **بزم اتحاد علمائے کٹیہار (واٹس ایپ گروپ)** آن لائن زوم ایپ میں زیر نگرانی حضرت مولانا ڈاکٹر صلاح الدین قاسمی کی نگرانی میں منعقد ہوا جب کہ پروگرام کی سرپرستی حضرت مولانا مفتی منصور صاحب مظاہری ناظم اعلیٰ جامعہ امدادیہ مادھے پور کٹیہار، فرمارہے تھے۔ تعزیتی نشست میں مولانا بدر الدجی صاحب مظاہری، مولانا ثوبان صاحب ریسرچ اسکالر دہلی یونیورسٹی، مفتی شہباز صاحب ندوی، مولانا اسلم جاوید قاسمی استاذ مرکز المعارف ممبئی، مولانا حکیم منور چترویدی، مولانا عمران صاحب ندوی، مولانا عبدلمنان صاحب قاسمی، مولانا عماد الاسلام صاحب مظاہری جنرل سیکریٹری جمعیت علمائے کٹیہا ، مفتی عفیف صاحب قاسمی، مولانا امداد الحق قاسمی، مولانا شاہد صاحب مظاہری، مولانا شکیل قاسمی، مفتی مظاہر الحق مظاہری ،کنہریا، مولانا منہاج الدین قاسمی عابدی مدنی، مولانا شمس الدین ندوی چوندی ، مفتی زکریا قاسمی مولانا سلمان صاحب سمن پوری ، بارہ عید گاہ ، مولانا معراج الحق ندوی ، مرہ مرہ یونیورسٹی استنبول، ترکی، وغیرہم نے اپنے اپنے تأثرات کا اظہار کیا۔

نظامت کے فرائض مولانا مفتی معین کوثر صاحب قاسمی استاد جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر نے انجام دیئے، مولانا زکریا واحدی صاحب کی تلاوت کلام پاک سے مجلس کا آغاز ہوا، نعت نبی مولانا ابولبرکات کلداسپوری و مولانا احسن منظر قاسمی سنگھیا نے پیش کی۔ اجلاس کے اخیر میں مولانا ناظر انور صاحب صدر شعبۂ انگریزی المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد نے تمام شرکاء اور احباب بزم اتحاد علمائے کٹیہار کا شکریہ ادا کیا اور صدر جلسہ کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔